ماں

کتنا پیارا نام ہے ماں
قدرت کا انعام ہے ماں

پیار میں حیرت خیز ہے ماں
ممتا سے لبریز ہے ماں

خود وہ بھوکی رہتی ہے
خوب اَذیّت سہتی ہے

اور کھلاتی بچوں کو
دودھ پلاتی بچوں کو

بیکل بچے ہوتے ہیں
جھلاتے ہیں، روتے ہیں

شب بھر جاگتی رہتی ہے
اور اَذیّت سہتی ہے

دُکھ نہ پہنچے بچوں کو
اُن کو کوئی غم نہ ہو

اِس کی خاطر مرتی ہے
لاکھ جتن وہ کرتی ہے

کیسی کیسی حکمت سے
تعلیم و تربیت سے

بچوں کو سنوارا کرتی ہے
دُکھ، درد گوارا کرتی ہے

بچوں پر دیتی ہے جان
کرتی ہے خود کو قربان

ماں نعمت ہے، رحمت ہے
ماں دنیا میں جنت ہے

جمیلؔ فاطمی

مقام وڈاکخانہ لکھمنیا، ضلع بیگوسرائے (بہار)

تھر۔تھر۔تھر۔تھر
کانپ رہے ہیں سب دیکھو

تھر۔تھر۔تھر۔تھر کانپ رہے ہیں سب دیکھو
ملے گی ٹھنڈ سے راحت جانے کب دیکھو

سردی کے موسم میں جو اتراؤ گے
پیارے بچو! بعد میں تم پچھتاؤ گے
جاکے رضائی میں چھپ جاؤ اب دیکھو

کھیل تماشوں میں مت پڑیئے گا بچو!
شام و سحر بس گھر میں رہئے گا بچو!
سرد ہوائیں چلتی ہوئیں تم جب دیکھو

زر ہے پاس تو کنجوسی مت دِکھلاؤ
اس موسم میں ناداروں کے کام آؤ
اِس کا بدلا دے گا تم کو رَب دیکھو!!

منظورؔ بہرائچی

قاضی کٹرہ، نزد سعد مسجد، ضلع بہرائچ (یوپی)